بدن کے کچھ حصے پر نجاست لگے تو کیسے پاک کریں؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2301

تاریخ اجراء: 13 جمادی الثانی 1445ھ / 27 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک اسلامی بہن کا سوال ہے کہ اگر کمر، یارانوں وغیرہ پر نجاست گندگی لگ جائے، تو کیا اب مکمل غسل کرنا ہو گا یا صرف اسی حصے کو پاک کر لینا کافی ہو گا؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جسم کے جس حصے پر نجاست وغیرہ لگی ہے، صرف اسے پاک کر لینا کافی ہے، مکمل غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور بدن سے نجاست دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

پانی یا کسی بھی پاک مائع (بہتی) چیز سے اتنا دھو لیں یا اتنا پونچھ لیں کہ اگر نجاست مرئیہ (سوکھنے کے بعد نظر آنے والی) ہو تو اس کا اثر زائل ہو جائے۔

اور اگر غیر مرئیہ ہو تو دھونے میں تین بار پانی بہانا کافی ہے اور پونچھنے میں پاک کپڑا پانی وغیرہ میں بھگو کر اس قدر پونچھیں کہ غالب گمان ہو جائے کہ نجاست باقی نہیں رہی اور ہر بار نیا کپڑا لیں یا اسی کو پاک کر لیا جائے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "یہ مسئلہ اگرچہ ہمارے ائمہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم میں مختلف فیہ اور مشائخ فتوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہم میں معرکۃ الآراء رہا ہے مگر فقیر غفر اللہ تعالٰی اسی پر فتوی دیتا ہے کہ بدن سے نجاست دُور کرنے میں دھونا یعنی پانی وغیرہ بہانا شرط نہیں بلکہ اگر پاک کپڑا پانی میں بھگو کر اس قدر پونچھیں کہ نجاست مرئیہ ہے تو اس کا اثر نہ رہے مگر اُتنا جس کا ازالہ شاق ہو اور غیر مرئیہ ہے تو ظن غالب ہو جائے کہ اب باقی نہ رہی اور ہر بار کپڑا تازہ لیں یا اُسی کو پاک کر لیا کریں تو بدن پاک ہو جائیگا اگرچہ ایک قطرہ پانی کا نہ بہے یہ مذہب ہمارے امام مذہب سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا ہے۔۔۔ تو حاصلِ امامِ مذہب رضی اللہ تعالٰی عنہ یہ قرار پایا کہ بدن سے ازالہ نجاستِ حقیقیہ پانی لعاب دہن خواہ کسی مائع طاہر سے ہو دھو کر خواہ پُونچھ کر کہ اثر نہ رہے مطلقاً کافی و موجبِ طہارت ہے" (فتاوی رضویہ، ج04، ص470،469،464، رضا فاونڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "بدن میں عصر ہی درکار نہیں کہ ان کی حاجت ہو صرف تین بار پانی بہ جانا چاہئے اگرچہ پہلی دھارا ابھی حصّہ زیریں پر باقی ہے مثلاً ساق پر نجاست غیر مرئیہ تھی اوپر سے پانی ایک بار بہایا وہ ابھی ایڑی سے بہ رہا ہے دوبارہ اوپر سے پھر بہایا ابھی اس کا سیلان نیچے باقی تھا سہ بارہ پھر بہایا جب یہ پانی اُتر گیا تطہیر ہوگئی بلکہ ایک مذہب پر تو انقطاع تقاطر کا انتظار جائز نہیں اگر انتظار کرے گا طہارت نہ ہوگی کہ ان کے نزدیک تطہیر بدن میں عصر کی جگہ توالی غسلات یعنی تینوں غسل پے درپے ہونا ضرور ہے مذہب ارجح میں اگرچہ اس کی بھی ضرورت نہیں مگر خلاف سے بچنے کے لئے اس کی رعایت ضرور مناسب ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج04، ص561، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم